سلام

بانو کہاں تلاش کرے اپنے لال کو
اکبر نِدا سنو میری اصغر جواب دو

کیا تھی خبر کہ گودیاں ویراں کرینگے وہ
ہائے مجھ پہ جو ہوا کسی ماں پر ستم نہ ہو

ششماہ کے لیے فقط پانی تو مانگا تھا
کس نے کہا کہ بچّے کو اک تیر ماردو

اکبر کے دل پہ جو لگا نیزہ مجھے لگا
بیٹے کا چیرو تم جگر دل چھلنی کیوں نہ ہو

میں ہوتی تو یہ حرملہ سے پوچھتی ضرور
اولاد والا تُو بھی تو ہوگا رحم کرو

اک باپ چھ مہینے کے بچّے کو لایا ہے
پیاسا ہے بےزباں بھی ہے کچھ اسکا پاس ہو

بچّے حسین کے تھے پر آلِ رسول تھے
دینا جواب حشر میں محمد کو کوفیو

جوشِ بیان سیف دیں ہے واہ آفریں
جن و ملک بھی کہتے ہیں مولی سے بس سنو

عالی قدر بہ صحت و حفظ و اماں رہیں
مانگی جمالؔی نے دعا آمین سب کہو